REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
جمعرات ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۸۰ھ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۷ فتح ۱۳۳۹ ہش | ۱۷ دسمبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۹۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۶ دسمبر بوقت دس بجے صبح

کل حضور کو بے چینی رہی۔ آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ہمارا جلسہ سالانہ احباب جماعت کے لئے ایک آسمانی تربیت گاہ ہے

اس اجتماع میں قرآن کریم کے حقائق و معارف اور اسلام کی حقیقت و حقانیت کا بیان ہوتا ہے

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کے لئے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کی تواریخ مقرر ہیں یہ جلسہ جماعت احمدیہ کے پاکستانی مرکز ربوہ ضلع جھنگ میں ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں قرآن کریم کے حقائق و معارف۔ اسلام کی حقیقت اور حقانیت کا بیان ہوتا ہے۔ نیز غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے ذکر کے علاوہ مخالفین اسلام کے اعتراضات کا جواب دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں پنجگانہ نماز کی پابندی اور درس القرآن نیز تربیت و اصلاح سے متعلق باتوں کا تذکرہ ہوتا ہے۔ گویا یہ جلسہ احباب جماعت کے لئے جہاں تربیت گاہ ہے۔ وہاں دوسرے بھائیوں کے لئے راہ نمائی کا مواد پیش کرتا ہے۔ نیز یہ جلسہ ہر قسم کے تماشوں اور لغویات سے مبرّا ہوتا ہے۔ اور طالبان حق کے لئے بہترین موقعہ ہوتا ہے۔ کہ وہ صداقت و سچائی کو پرکھ سکیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ابتداء میں ہی بتایا گیا تھا۔

یأتون من کل فج عمیق ویأتیک من کل فج عمیق۔

کہ اے مسیح موعود۔ لوگ دور دور سے آویں گے۔ اور تیرے پاس تحفے تحائف لائیں گے۔ نیز آپ کا الہام ہے

فحان ان تعان وتعرف بین الناس (تذکرہ)

کہ وہ وقت قریب ہے کہ تو مدد کیا جائے گا اور لوگوں میں مشہور کیا جائے گا۔ پس خدا کی فعلی شہادت بتاتی ہے کہ لوگ دور دور سے آئے آتے ہیں اور آتے رہیں گے۔ کوئی وقت تھا کہ جلسہ سالانہ پر سات سو آدمی جمع ہو گئے۔ ابتدائی ایام تھے۔ حضور نے اس وقت اس تعداد کو بھی غنیمت سمجھا اور خدا کا شکر ادا کیا۔ اس کے بعد وہ زمانہ آیا۔ کہ ہزاروں کا مجمع ہونے لگا تو حضور نے فرمایا ؎

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر ÷ کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی ÷ میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا ÷ اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

مگر اب ربوہ میں خدا کی عنایات سے ایک لاکھ کے قریب اجتماع ہوتا ہے۔ اور ایمان افروز نظارے چاروں طرف نظر آتے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

غرباء کیلئے پارچات کی ضرورت

ربوہ مرکز سلسلہ میں کچھ ایسے یتامٰے یا بیوگان اور غرباء رہتے ہیں جو باوجود کوشش کے سردی سے بچاؤ کے لئے پارچات تیار نہیں کر سکتے۔ ایسے احباب کی طرف سے گرم کپڑوں، کوٹ۔ سویٹر۔ کمبل۔ چادر اور قمیص وغیرہ کے لئے درخواستیں آتی رہتی ہیں۔ لہٰذا مخیّر اور صاحب استطاعت احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ حسب توفیق جلسہ سالانہ پر اپنے غریب بہنوں اور بھائیوں کے لئے نئے یا مستعمل پارچات ساتھ لائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

نوٹ۔ پارچات دفتر ہذا میں دے کر رسید حاصل کر لیں۔

(دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

مجلس مذاکرہ علمیہ کا سالانہ اجلاس

مجلس مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۲-۲۳ دسمبر ۱۹۶۰ء کو جامعہ احمدیہ کے ہال میں بوقت سوا چار بجے شام منعقد ہوگا۔ موجودہ دور کے اہم مسائل کے متعلق سلسلہ احمدیہ کے ممتاز علماء کرام و محققین حضرات اپنے مقالہ جات پڑھیں گے۔ ہر مقالہ کے بعد سوالات کی اجازت ہوگی۔

(ایم ناصر پبلسٹی سیکرٹری مجلس مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ)

ولادت

مکرم محمود عبداللہ صاحب الشبوطی مبلغ عدن اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ۱۲/۱۱/۶۰ کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام منصور تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ نومولود مکرم سید بشیر شاہ صاحب مینیجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ کا نواسہ ہے (وکالت تبشیر ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ بورنیو نے اطلاع دی ہے کہ مکرم محترم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب اس مخلص خادم سلسلہ کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں درس القرآن

نظارت اصلاح و ارشاد کے انتظام کے ماتحت جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب سابق مولانا جلال الدین صاحب شمس ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر بعد نماز فجر مسجد مبارک میں قرآن مجید کا درس دیا کریں گے۔ احباب کو چاہیئے کہ ان ایام میں خاص طور پر نماز فجر مسجد مبارک میں ادا کریں۔ اور بعد نماز درس سے استفادہ فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ربوہ کا موسم۔ ربوہ ۱۶ دسمبر۔ گزشتہ شب سے یہاں مطلع ابر آلود تھا اور ہلکی ہلکی ہوا بھی چلتی رہی۔ جس کی وجہ سے فضا میں کسی قدر خنکی بڑھ گئی ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ دسمبر ۶۰ء

حق کے فدائی

حکیم بوعلی سینا ان چند مسلمان ہستیوں میں سے ہیں جن کی قدر شاید اپنی قوم نے اتنی نہیں کی جتنی کہ یورپ نے کی ہے۔ حکیم بوعلی سینا تاریخ اسلام کی بے شک ایک گرانقدر ہستی ہیں۔ اور آپ اتنے بڑے طبیب تھے کہ ان کا نہایت مختصر سا طبی رسالہ "قانونچہ" آج بھی ایک شہکار خیال کیا جاتا ہے اور اس کی شہرت اور قیمت کسی طرح چوٹی کے یونانی طبیبوں کی تصنیفات سے کم نہیں۔

اس نابغۂ زمانہ اور وحید الدہر کا واقعہ ہے کہ آپ حدیث پڑھا رہے تھے کہ ایک شاگرد کے مونہہ سے نکل گیا کہ استاد آپ نے حدیث کی ایسی شاندار تشریح کی ہے کہ (نعوذ باللہ) آنحضرت صلعم کے ذہن میں بھی نہ آئی ہوگی۔ بوعلی سینا اس وقت تو خاموش ہوگئے مگر چند دنوں کے بعد آپ اسی شاگرد کی معیت میں دریا کے کنارے چلے جا رہے تھے۔ دریا برف کے تودے بہا رہے تھے کنارے سے کافی گہرائی پر برفانی پانی کا بھنور پڑ رہا تھا۔ آپ وہاں ٹھہر گئے۔ اور شاگرد سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ اس بھنور میں چھلانگ لگا دو۔ شاگرد بولا استاد کوئی عقل کی بات کرو۔ حدیث بیان کرتے وقت تو آپ نے ایسے نکات نکالے تھے کہ حیرت ہوتی تھی مگر یہ حکم دیں کہ موت کے مونہہ میں کود جاؤ سخت جہالت کی بات ہے۔ ابو سینا نے کہا دیکھ لیا ہے؟ مجھ میں اور آنحضرت صلعم میں یہی فرق ہے آپ اگر صحابہ کرامؓ کو حکم دیتے تو پیشتر اسکے کہ کلام پورا ہوتا ہزاروں اس موت کے دہانے میں گر پڑتے مگر ایک میں ہوں کہ میری دانش کے تم اتنے مداح ہو مگر موت کو دیکھ کر مجھے جاہل ترین انسان بتا رہے ہو۔

جب بدر کے لئے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیار ہو رہے تھے تو آپؐ نے صحابہ کرامؓ کو جمع کر کے فرمایا کہ مجھے مشورہ دو۔ مہاجرین جواب دینا چاہتے تو آپؐ پھر یہی سوال کرتے آخر ایک شخص انصار میں سے کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپؐ ہم سے پوچھتے ہیں اگر یہ بات ہے تو ہم موسیٰ کے پیروؤں کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ جاؤ تم اور تمہارا خدا لڑے ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے بائیں بھی لڑیں گے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے

بات یہ تھی کہ انصار سے یہ معاہدہ تھا کہ مدینہ سے باہر نکل کر وہ نہیں لڑیں گے البتہ مدینہ پر حملہ ہوا تو گریز نہیں کریں گے معاہدہ کی رو سے آپ ان کو مدینہ سے باہر نکل کر لڑنے کے لئے نہیں کہہ سکتے تھے مگر وہاں تو کایا ہی پلٹ چکی ہوئی تھی۔ آپ کے اشارہ پر جان دینے کی تڑپ نزدیک و دور کے امتیاز سے بالا ہو چکی تھی۔ کون تھا جو آپؐ پر جان نثار کرنے سے گریز کر سکتا تھا۔

حضرت کعبؓ یرموک کے جہاد میں شامل نہ ہو سکے اسی طرح بعض دوسرے بھی شامل نہ ہوئے واپسی پر جب پرسش ہوئی تو بجز تین صحابہ کرامؓ کے سب نے کسی نہ کسی بہانہ سے معافی لے لی۔ مگر ان تینوں نے سچی سچی بات بتا دی جس سے ان کی کوتاہی ثابت ہوتی تھی۔ آنحضرت صلعم نے تینوں کو مقاطعہ کی سزا دی۔ حضرت کعبؓ نے اس انکار کی اپنی دردناک داستان خود بیان فرمائی ہے۔ دنیا ان کی نگاہوں میں اندھیرا ہو گئی تھی۔ اسی حالت میں ایک عیسائی حکمران غسان نے پیغام بھیجا کہ تمہارا آقا تم سے ناراض ہو گیا ہے میرے پاس چلے آؤ۔ تمہاری بڑی عزت و تکریم کی جائے گی۔ لیکن حضرت کعبؓ نے اس عزت افزائی کو اپنے آقا کی غلامی کے مقابلہ میں ٹھکرا دیا۔ کیا یہ فدائیت کی لاثانی مثال نہیں۔

آنحضرت صلعم کی ذات تو نہایت اعلیٰ و ارفع ہے آپؐ کی غلامی میں اللہ تعالیٰ کے نام پر کھڑے ہونے والے مصلح و مجددین کو بھی یہ فدائیت ظلی طور پر آپؐ کے فیض سے حاصل رہی ہے۔ فنا فی الرسول ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کے متبعین بندگان حق کو بھی یہ نعمت عطا کی کہ ہزاروں نے ان کے اشاروں پر اپنی جانیں قربان کر دیں۔ تاریخ اسلام میں اس کی مثالیں بکثرت مل سکتی ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام حقیقۃ الوحی میں "چھتر ویں نشان" کا یہاں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"براہین احمدیہ میں میری نسبت خدا تعالیٰ کی یہ پیشگوئی ہے۔

القیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی

یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تیری محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالوں گا۔ اور میں اپنی آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کروں گا یہ اس وقت کا الہام ہے کہ جب ایک شخص بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا۔ پھر ایک مدت کے بعد یہ الہام پورا ہوا اور ہزارہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے کہ جن کے دلوں میں اس نے میری محبت بھر دی بعض نے میرے لئے جان دیدی اور بعض نے اپنی مالی تباہی میرے لئے منظور کی! اور بعض میرے لئے اپنے وطنوں سے نکالے گئے اور دکھ دیئے گئے۔ اور ستائے گئے اور ہزارہا ایسے ہیں کہ وہ اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم رکھ کر اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ ان کے دل محبت سے پُر ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دست بردار ہو جائیں یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کریں تو وہ تیار ہیں۔ جب میں اس درجہ کا صدق و ارادت اکثر افراد اپنی جماعت میں پاتا ہوں تو بے اختیار مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اے میرے قادر خدا درحقیقت ذرہ ذرہ پر تیرا تصرف ہے۔ تو نے ان دلوں کو ایسے پُرآشوب زمانہ میں میری طرف کھینچا اور ان کو استقامت بخشی یہ تیری قدرت کا نشان عظیم الشان ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲۸-۲۲۹)

دنیا جانتی ہے کہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ اور حضرت صاحبزادہ عبداللطیف سنگسار ہو گئے۔ ہزاروں آپؑ کے فدائیوں نے طرح طرح کے دکھ سہے۔ ذلتیں اٹھائیں۔ جسمانی اور روحانی ایذائیں آپکے لئے قبول کیں۔ خاندانوں سے کٹے رشتہ داروں سے الگ ہوئے۔ جائدادیں چھوڑیں۔ مال و متاع تیاگ دیئے۔ اگر تاریخ کا یہ سارا ذخیرہ جمع کیا جائے تو نوشتوں کے پشتے لگ سکتے ہیں۔ کاش کوئی ایسا کرے۔ یہ رحمتیں بکھری پڑی ہیں اور کسی سمیٹنے والے کی منتظر ہیں۔ یہ سب تکلیفیں اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے تھیں۔ اس کے دین کی خاطر اپنے خدا تعالیٰ اور اپنے رسولؐ کا نام بلند کرنے کیلئے ہزاروں لاکھوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فدائی ہر قسم کے دکھ اٹھاتے چلے آئے ہیں۔

(باقی)

حدیثِ عشق

یہ تیری عقل و فراست کے بس کی بات نہیں
حدیثِ عشق ہوا و ہوس کی بات نہیں

ہوا ہے عرش سے نازل یہ منّ و سلویٰ ہے
بصل کا تذکرہ فوم و عدس کی بات نہیں

یہ ایک سلسلہ در سلسلہ ہے طوبیٰ کا
گیاہِ خوردہ و خاشاک و خس کی بات نہیں

چمن کے سازسے جوڑا اپنا تار اے ہمدم
تو اب نہیں ترے دل میں قفس کی بات نہیں

کریں علاج کہاں تک طبیب اے تنویر
یہ درد ایک نفس دو نفس کی بات نہیں

خدا کی قدرت و رحمت کا ہاتھ

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی ربوہ)

آجکل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی وجہ سے بعض اندرونی اور بیرونی فتنہ پرداز مختلف قسم کی ناپاک سکیموں کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے اور نقصان پہنچانے کے درپے ہیں اور بعض نے حضور کی موجودہ بیماری سے ناجائز فائدہ اٹھاکر حضور کے خلاف حد درجہ گندہ اور ناپاک اور توہین آمیز اور اشتعال انگیز اور اشاعت فحشاء کا بدترین حامل لٹریچر شائع کرنے کی مہم شروع کر رکھی ہے۔ اور ہم سے توقع کی جاتی ہے بلکہ ایک رنگ میں ہمیں اُکسایا جاتا ہے کہ ہم بھی اس ناپاک کھیل کے میدان میں کود پڑیں ان لوگوں کا اصل جواب تو یہ ہے کہ:۔

اللّٰھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم

"یعنی اے زمین و آسمان کے خدا ہم ان لوگوں کے ناپاک حملوں کے خلاف تیرا سہارا ڈھونڈتے ہیں اور ان کی فتنہ پردازی کے مقابل پر تیری پناہ کے طالب ہیں"

دوسری طرف مارشل لا کی بیدار مغز حکومت بھی یہ سب باتیں اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہی ہے کہ کس ناپاک اور اشتعال انگیز طریق پر ایک عالمگیر مذہبی جماعت کے امام کے خلاف بدترین فحشاء کی اشاعت کی جارہی اور لاکھوں انسانوں کا دل دکھایا جارہا ہے وہ اگر فرض شناسی کی آنکھ سے حالات کا مطالعہ کرے گی تو اس کا ضمیر اسے از خود حرکت میں آنے پر آمادہ کرے گا۔ ہمیں اس وقت اس معاملہ میں خدا کے سوا کوئی اور دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں وکفیٰ باللّٰہ نصیراً و نعم المولیٰ و نعم النصیر

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا ایک بہت پیارا قول ہے کہ:۔

"درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خلافت پر اب نصف صدی کے قریب زمانہ گزرتا ہے اور اس طویل عرصہ میں جس طرح خدا نے ہر مرحلہ پر آپ کی نصرت فرمائی اور خدمت دین کے معاملہ میں آپ کی کوششوں کو غیر معمولی صورت میں نوازا اور کامیابی پر کامیابی عطا کی۔ اور آپ کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کی اشاعت کا رستہ کھولا اور کروڑوں اور کالوں نے آپ کے ہاتھ سے برکت پائی وہ خدائے عزوجل کی ایک بولتی ہوئی تقدیر ہے جس پر کسی نوع کا دجل پردہ نہیں ڈال سکتا۔ درخت اپنے پھل سے شہادت دے رہا ہے اور قافلہ خدا کے فضل سے آگے بڑھتا جارہا ہے اور اعتراض کرنے والے لوگ اعتراض کر رہے ہیں اور اعتراض کرتے چلے جائیں گے مگر دوسری طرف خدا کی یہ بھی سنت ہے کہ اس کی جماعتوں پر گاہے گاہے خوف اور پریشانی کی گھڑیاں بھی آتی رہتی ہیں۔ چنانچہ قرآن فرماتا ہے:۔

ولنبلونکم بشیءٍ من الخوف والجوع ونقصٍ من الاموال والانفس والثمرات و بشر الصّٰبرین

"یعنی اے مومنو ہم کبھی کبھی تمہیں خوف کی گھڑیوں اور بھوک اور مالی تنگی اور جانوں اور ثمرات کے نقصان سے آزمائیں گے۔ تم ایسے موقعوں پر صبر و ثبات سے کام لینا کیونکہ صبر سے کام لینے والوں کے لئے ہماری طرف سے بڑی بڑی بشارتیں ہیں"

پس میں اپنے احمدی بھائیوں سے کہتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیماری سے ناجائز فائدہ اٹھاکر جو ناپاک مہم بعض لوگوں نے جماعت کے خلاف شروع کر رکھی ہے اس سے ہرگز ہراساں نہ ہوں اور صبر و صلوٰۃ سے کام لیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ خدا کا وعدہ ہے کہ:۔

نبدّلنّک من بعد خوفک امنًا

"یعنی ہم تیرے خوف کی حالت کے بعد اسے پھر امن کی صورت میں بدل دیں گے"

البتہ یہ ضروری ہے کہ ہم ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ خدا کے حضور دعائیں کریں اور اس کی طرف جھکیں اور اس کے دامن سے لپٹ کر اس کی قدرت اور رحمت کے نشانوں کے طالب ہوں۔ ایک طرف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت اور شفایابی کے لئے دعائیں کریں تا کہ اللہ تعالیٰ حضور کی موجودہ بیماری کو (جو بشریت کا ایک طبعی لازمہ ہے) اپنے فضل و کرم سے دور فرمائے اور دوسری طرف جماعت کی ترقی اور مضبوطی اور نوجوانوں کی تربیت کے لئے بھی خدا کے حضور خاص طور پر دعائیں کریں اور اس کے لئے ہر ممکن ظاہری تدابیر سے بھی کام لیں تا کہ دعا اور دوا کا اثر مل کر بہترین نتیجہ پیدا کرے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہم اپنے نفسوں کا بھی محاسبہ کرتے رہیں اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش میں لگے رہیں حضرت یوسف علیہ السلام خدا کے ایک پیارے نبی تھے۔ وہ فرماتے ہیں اور کس عاجزی سے فرماتے ہیں کہ ما ابرّئُ نفسی انّ النفس لامّارۃ بالسوء الا ما رحم ربّی "یعنی میں اپنے نفس کو کمزوریوں سے مبرا نہیں قرار دیتا۔ کیونکہ انسانی نفس بسا اوقات ٹھوکر کھا جاتا اور بدی کی طرف جھک جاتا ہے سوائے اس کے کہ خدا اپنے رحم سے سنبھال لے۔" تو جب خدا کے ایک برگزیدہ نبی کا یہ قول ہے تو ہم کس حساب میں ہیں۔ پس ضروری ہے کہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہم لوگ اپنے نفسوں کا محاسبہ بھی کرتے رہیں۔ بعض اوقات جماعت کی کوئی کمزوری امام کے لئے ایک امتحان بن جاتی ہے کیونکہ جس طرح امام کے اعمال کا اثر جماعت پر پڑتا ہے اسی طرح جماعت کے اعمال کا اثر امام پر بھی پڑتا ہے اور خدا کا یہ بھی ایک قانون ہے کہ:۔

انّ الحسنات یذھبن السیّئات

"یعنی نیکیوں میں خدا کی طرف سے یہ تاثیر رکھی گئی ہے کہ وہ بدیوں کے اثر کو مٹا دیتی ہیں"۔

پس اے میرے عزیزو اور دوستو اور بزرگو اور بھائیو اور بہنو اپنے اعمال کا محاسبہ کرکے اپنی بدیوں کو مٹاؤ اور نیکیوں کو بڑھاؤ کہ یہی ہماری ترقی اور ہماری مضبوطی اور ہماری دعاؤں کی قبولیت کا واحد ذریعہ ہے۔ ہم ہر لحاظ سے کمزور ہیں مگر ہمارا خدا بڑا طاقتور خدا ہے اس سے دعا کرو اور دعا کرتے چلے جاؤ کہ جس مقصد کے لئے اس نے جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے یعنی اسلام کا احیاء اور اسلام کی اشاعت اور اسلام کا عالمگیر غلبہ اس مقصد میں ہماری کمزوریوں کی وجہ سے کوئی رخنہ نہ پیدا ہو۔ وہ ہم پر خوش رہے اور ہماری کمزوریوں کو معاف کرے اور ہماری کوششوں کو بہترین اجر سے نوازے اور ہمارے دشمنوں کو خائب و خاسر کرے اور ہمارا انجام بخیر ہو۔ مجھے اس وقت اپنا ایک بہت پرانا شعر یاد آرہا ہے جو میں نے سکول کے زمانہ میں کہا تھا آج پچاس سال کے بعد بھی یہی شعر میرے دل کی آواز ہے بلکہ وہ ہر مخلص احمدی کے دل کی آواز ہونی چاہیئے اور وہ شعر یہ ہے کہ:۔

ہوں گنہگار مگر ہوں تو تراہی بندہ
مجھ سے ناراض ترے قدموں میں مری جان نہ ہو

یقیناً اگر ہم خدا کے بندے بنکر رہیں گے تو خدا ہمارا ہوگا۔ اور جس کے ساتھ خدا ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العظیم

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۰ء

ماہنامہ انصار اللہ کا دسمبر کا شمارہ بھجوا دیا گیا ہے

خریداران ماہنامہ انصار اللہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ماہنامہ کا دسمبر کا شمارہ ۱۰ دسمبر کو ڈاک خانہ کے سپرد کر دیا گیا تھا۔ جن احباب کو یہ پرچہ موصول نہ ہو۔ وہ ازراہ کرم جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر انصار اللہ سے اپنا پرچہ حاصل فرمالیں۔

مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

اسلام میں تقسیم وراثت کے اصول اور ان کا فلسفہ

از افادات مکرم ملک سیف الرحمن صاحب استاذ الجامعہ

(مرتبہ محمد یوسف صاحب سلیم بی اے متعلم جامعہ احمدیہ - ربوہ)

(قسط نمبر ۵)

۴ - خاوند اور بیوی

اگر بیوی مرجائے اور اس کی اولاد نہ ہو تو خاوند کو ½ اور اگر اولاد ہو تو خاوند کو ¼ ملے گا - بعض نظام خاوند کو بیوی کے ترکہ سے محروم قرار دیتے ہیں اور بعض کے نزدیک اُسے ہر حال میں نصف ملتا ہے - اسلام نے میانہ روی اختیار کی ہے - کیونکہ خاوند کو بیوی کے ترکہ سے محروم کرنا اس تعلق محبت کی توہین ہے جو خاوند اور بیوی میں ہوتا ہے - نیز اس صورت میں خاوند اپنی بیوی کی دولت کی حفاظت میں بھی کوتاہی کرے گا اور اس پر سے اس کا اعتماد متزلزل رہے گا - نتیجۃً باہمی بے اعتمادی بڑھے گی - دوسری طرف اولاد کی موجودگی میں اسے نصف دلانا بھی درست نہیں کیونکہ ہر ماں کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی اولاد کو زیادہ سے زیادہ ملے - پس اس کی اس خواہش کا احترام ہونا چاہیئے - اس لئے اسلام کہتا ہے کہ اولاد کی موجودگی کی صورت میں خاوند کو ترکہ کا ¼ ملے -

اسلامی قانون وراثت کی رو سے بیوی اپنے خاوند کے ترکہ کے چوتھے حصہ کی وارث ہوتی ہے بشرطیکہ اس کے متوفی خاوند کی اولاد نہ ہو اور اگر اولاد ہو تو پھر اُسے آٹھواں حصہ ملے گا - اس کے برعکس بعض دوسرے نظام ہائے وراثت میں وہ حق وراثت سے محروم ہوتی ہے جیسے یہودی شریعت اور قدیم رومن لاء کا اصول ہے - اس کے اُلٹ جدید رومن لاء اور فرانسیسی قانون کی رو سے اُسے ہر حال میں اتنا ہی حصہ ملتا ہے جتنا اس کے ترکہ سے اس کے خاوند کو مل سکتا ہے - گویا دونوں میں مساوات ہے - لیکن یہ دونوں اصول درست نہیں - کیونکہ بیوی کو اپنے خاوند سے جو تعلق محبت ہوتا ہے وہ ظاہر ہے اور پھر وہی اس کے گذارے کا سہارا ہوتا ہے - علاوہ ازیں بیوی اپنے خاوند کی دولت میں زیادتی کا بھی باعث ہوتی ہے اور اس میں ممد و معاون بنتی ہے - اس صورت میں اُسے اپنے خاوند کی جائداد سے محروم کرنا زیادتی نہیں تو اور کیا ہے ؟ - لیکن دوسری طرف اس کو مرد کے برابر قرار دینا بھی درست نہیں کیونکہ مرد پر ذمہ داریاں ہوتی ہیں ان سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اس کو زیادہ آمدن کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں کو پورا کر سکے - لہذا طبعاً اس کا حصہ عورت کے حصے سے زیادہ ہونا چاہیئے

۵ - باپ اور دادا

اسلامی شریعت میں اگر مرنے والے کا بیٹا یا پوتا ہو تو باپ کو چھٹا حصہ ملتا ہے جبکہ بعض اور قانون باپ کو اس حالت میں محروم قرار دیتے ہیں - وہ کہتے ہیں کہ خلف کو سلف پر ترجیح دینی چاہیئے - کیونکہ ایک تو ہر شخص کا خلف کی طرف میلان زیادہ ہوتا ہے - دوسرے خلف کی ضرورتیں زیادہ ہوتی ہیں وہ ابھی کمانے کے قابل نہیں ہوتے - زندگی کا لمبا سفر ان کے سامنے ہوتا ہے - اس کے برخلاف باپ دادے کی حیثیت چراغ سحری کے مترادف ہوتی ہے - لیکن یہ دونوں باتیں غیر فطرتی اور غیر منصفانہ ہیں - کیونکہ باپ یا دادا کو اپنے بیٹے یا پوتے کے ترکہ سے بالکل محروم کر دینا سراسر ظلم ہے - آخر یہ کیوں محروم ہوں - کیا انہوں نے اپنے بیٹوں پوتوں کی پرورش میں صعوبتیں نہیں اٹھائیں اور کیا ان پر خرچ نہیں کیا - اور پھر جو کچھ بیٹے نے کمایا ہے اور اس وجہ سے وہ دنیا میں باعزت بنا ہے تو یہ سب کامیابی باپ یا دادے ہی کی کوششوں کی رہین منت ہے - پھر کیا وجہ ہے کہ باپ اپنے بیٹے کی جائداد سے محروم ہو جبکہ بیٹا نہ صرف یہ کہ اپنے باپ کی جائداد سے محروم نہیں ہوتا بلکہ اُسے اس جائداد میں سے سب سے زیادہ حصہ ملتا ہے اور پھر بچپن ہی اس کی پرورش اس کے باپ کے ذمہ رہی ہے - لہذا یہ ظلم ہوگا کہ باپ جب بڑھاپے کی وجہ سے کمانے سے عاجز آ جائے اور ایک لحاظ سے بچپن کا زمانہ ہی اس کے لئے پھر سے عود کر آئے اور جس طرح بچہ کچھ کما نہیں سکتا اسی طرح ضعیف آدمی بھی کمانے کے قابل نہ رہے تو ان حالات میں وہ اپنے بیٹے کے ترکہ سے محروم ہو جائے - غرض باپ کو بیٹے کے ترکہ سے ضرور حصہ ملنا چاہیئے - زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ اولاد کا حصہ زیادہ ہو اور باپ یا دادا کو مقابلتاً کم حصہ ملے - پس شریعت اسلامیہ نے متوسط پہلو کو اختیار کیا ہے نہ تو اُسے محروم کیا ہے اور نہ ہی اسے اتنا زیادہ دلایا ہے کہ اولاد محروم ہو جائے یا ان کے حصے بہت زیادہ کم ہو جائیں -

۶ - مرد اور عورت میں مساوات

رومن اور فرانسیسی قوانین میں مرد اور عورت برابر کے حق دار ہیں وہ بیٹے - بیٹی بھائی بہن - باپ ماں - دادا دادی اور میاں بیوی میں مساوات تسلیم کرتے ہیں - لیکن یہ اسی طرح زیادتی ہے جس طرح کہ ان میں سے کسی کو محروم کرنا زیادتی ہے اسلام نے نہ تو عورت کا حق مرد کے برابر مانا ہے اور نہ ہی عورت کو بالکل محروم قرار دیا ہے - پس یہ ایک درمیانی راہ ہے - اس کے بالمقابل یہودی شریعت میں مردوں کے مقابلہ میں عورتیں محروم ہیں اور رومن اور فرانسیسی لاء میں وہ مردوں کے ساتھ برابر ہیں - مشہور ماہر قانون جرمی بنتھام کا کہنا ہے کہ مرد اور عورت کو برابر ہونا چاہیئے اور اگر ترجیح دینا ہے تو پھر عورت کو دی جائے - کیونکہ وہ کمزور ہے - اس کی ضرورتیں زیادہ ہیں اور وہ کمانے کی استطاعت نہیں رکھتی - لیکن حق مساوات کے لئے یہ دلیل درست نہیں - کیونکہ اول تو عورت زیادہ تر اپنی ہی ذات کی ذمہ دار ہے دوسرے اپنی بیشتر ضروریات دوسروں سے قانوناً حاصل کرنے کی مجاز ہے - اس کے برعکس مرد پر بہت سی ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں - اس نے اپنے علاوہ بیوی اور بچوں پر خرچ کرنا ہوتا ہے اس لئے اسے زیادہ ملنا چاہیئے بعض دفعہ اسے کنبہ کی ذمہ داری بھی سنبھالنی پڑتی ہے - مہمانوں کی مہمان نوازی کرنا پڑتی ہے - غرض کئی ایک کی کفالت کا اس پر بوجھ ہے - نیز مرنے والا جو اصل مالک ہے اس کے میلان کو بھی دیکھنا چاہیئے - یہ طبعی امر ہے کہ باپ بیٹیوں کی نسبت بیٹوں کی طرف زیادہ مائل ہوتا ہے جو بیٹوں کو ملتا ہے وہ اس کے گھر رہتا ہے - اور جو بیٹیوں کو ملتا ہے وہ دوسروں کے گھر چلا جاتا ہے - اس لئے بیٹے اور بیٹیاں حصہ میں طبعاً بھی برابر نہیں علاوہ ازیں اس قسم کی مساوات بعض اوقات جھگڑوں کا باعث بھی بنتی ہیں اور اس سے کئی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں - پس اسلام کے وضع کردہ قوانین ہی منصفانہ اور معاشرہ کے امن کے ضامن ہیں ! (باقی)

وقف جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے

صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں ضروری گذارش

وقف جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر ۱۹۶۰ء کو ختم ہو رہا ہے جملہ امراء کرام و صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی جماعت کے حسابات کا جائزہ لے کر بقیہ رقوم وصول کر کے جلد مرکز میں بھجوا دیں - تاکہ وعدہ کنندگان کے حسابات پورے طور پر صاف ہو جائیں اور مورخہ ۲۵/۱۲ کو آپ کی جماعت کا نام بھی دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کیا جا سکے -

(وقف جدید - ربوہ)

چندہ تعلیم و اصلاح کی تحریک

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے موقع پر مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے چندہ تعلیم و اصلاح کی مبارک سکیم تین سال کے لئے جاری فرمائی تھی - اور مخیر احباب نے تین سال کے لئے تین سو روپے سالانہ چندہ کی ادائیگی کے بالعدہ وعدہ جات فرمائے تھے - اب دسمبر ۱۹۶۰ء میں اس کے تین سال ختم ہو جائیں گے لیکن ابھی تک بعض احباب کے ذمہ کافی رقم چلی آ رہی ہے - ان احباب کی خدمت میں فرداً فرداً حسابات بھجوا کر ادائیگی کے لئے لکھا جا رہا ہے - ویسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ کرم جلد ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر اپنے حسابات صاف کرنے کی سعی فرمائیں تاکہ جو کام صیغہ مقامی تعلیم اصلاح کے ذریعہ شروع کئے ہوئے ہیں وہ احسن طور پر پورے ہو سکیں -

جن احباب کی طرف سے حسب وعدہ ادائیگی مکمل ہو چکی ہے - ان کی فہرست عنقریب اخبار الفضل میں شائع کر دی جائے گی -

(ناظر اصلاح و ارشاد مقامی - ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اعجازی علم کلام

از مکرم بشیر احمد صاحب ذاھد گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانے میں مبعوث ہوئے تھے جب یاجوج ماجوج ہماری عظمت و شوکت کی کہنہ عمارتوں کو مسمار کر چکے تھے اور مادی طاقتیں قدیم و جدید حربوں سے مسلح ہو کر اسلامی حقائق کو پامال کر رہی تھیں۔ اور تمام عالم اسلام یک زبان ہو کر چلا رہا تھا۔ کہ آج اسلام کو وہ عظیم خطرہ درپیش ہے جو اسے عہد عباسیہ میں بھی پیش نہ آیا تھا۔ اور آج اگر کوئی طاقت اسلام کو بچا سکتی ہے۔ تو صرف وہ جدید علم کلام ہی ہے۔ جو تجربہ و مشاہدہ پر مبنی ہو جناب علامہ شبلی صاحب فرماتے ہیں

"عباسیوں کے عہد میں اسلام کو جب خطرہ کا سامنا ہوا تھا۔ آج اس سے کچھ بڑھ کر اندیشہ ہے۔ مغربی علوم گھر گھر پہنچ گئے ہیں ...... مذہبی خیالات میں عموماً بھونچال سا آگیا ہے نئے تعلیم یافتہ بالکل مرعوب ہو گئے ہیں اور قدیم علماء اگر عزلت کے دریچہ سے سر نکالتے ہیں۔ تو مذہب کا افق غبار آلود نظر آتا ہے۔ ہر طرف سے صدائیں آ رہی ہیں۔ کہ پھر ایک نئے علم کلام کی ضرورت ہے۔ کیونکہ پہلے زمانہ میں جس قسم کے اعتراضات اسلام پر کئے جاتے تھے۔ آج ان کی نوعیت بدل گئی ہے۔ پہلے زمانہ میں یونان کے فلسفہ کا مقابلہ تھا۔ جو صرف قیاسات و مظنونات پر قائم تھا آج بدیہات اور تجربہ کا سامنا ہے اس لئے ان کے مقابلہ میں محض قیاسات اور احتمالی آفرینیوں سے کام نہیں چل سکتا"

(علم الکلام حصہ اول ص۸)

بے شک اس زمانہ میں بعض درد مند مسلمانوں نے ان حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ بے پناہ یورشیں ان سے رُکی نہ تھیں۔ کیونکہ ان کا ایک گروہ تو وہ تھا۔ جس کا دارو مدار دلائل و براہین کی ان کند اور زنگ آلود تلواروں پر تھا جن کو عہد عباسیہ کے متکلمین نے ایجاد کیا اور بعد کے ائمہ کلام نے سان چڑھایا اور دوسرا گروہ تھا جو حق و باطل کے اس جانگسل معرکہ میں بہت سے اسلامی مخدوں سے خود پیچھے ہٹ چکا تھا۔

عصر حاضر کا عظیم اسلامی مؤرخ علم کلام کا مشہور نقاد علامہ شبلی لکھتا ہے۔

"حال میں علم کلام کے متعلق مصر و شام اور ہندوستان میں متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔ اور نئے علم کلام کا ایک دفتر تیار ہو گیا ہے۔ لیکن یہ نیا علم کلام دو قسم کا ہے یا تو وہی فرسودہ اور دور از کار مسائل اور دلائل ہیں۔ جو متاخرین اشاعرہ نے ایجاد کئے تھے۔ یا پھر یہ کیا ہے۔ کہ یورپ کے ہر قسم کے معتقدات و خیالات کو حق کا معیار قرار دیا ہے۔ اور پھر قرآن و حدیث کو زبردستی کھینچ تان کر ان سے ملا دیا ہے۔ پہلا کورانہ اجتہاد ہے اور دوسرا تقلیدی اجتہاد ہے"

(علم الکلام حصہ اول ص۸)

پس یہ حقیقت ہے۔ کہ اس زمانے میں مسلمانوں کو مغربی حملہ آوروں سے بچنے کے لئے ایک جدید علم کلام کی ضرورت تھی جو تجربہ و مشاہدہ پر مبنی ہوتا۔ اور قرآنی مطالب کو سائنٹیفک رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرتا

سر سید لکھتے ہیں:۔

"ہندوستان میں صرف اسٹیل اور ایڈیسن کی ہی ضرورت نہیں۔ بلکہ بعد تس و مغربی کی بھی بڑی ضرورت ہے" (مقالات سر سید) ڈاکٹر اقبال کہتے ہیں کہ

"یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الٰہ الا اللہ"

یقیناً خدا تعالیٰ کا مسلمانوں پر یہ عظیم الشان احسان ہے۔ کہ اس نے ان کی درد بھری صداؤں کو سنا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دنیا میں مبعوث فرمایا۔ جنہوں نے اسلامی تعلیمات کو تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا اور اس کے فیوض و برکات کو چکھا اور للکار کر کہا کہ

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہے نور اٹھو! دیکھو سنایا ہم نے"

(آئینہ کمالات اسلام ص۲۲۴)

حضور انجام آتھم میں فرماتے ہیں:۔

"میں بار بار کہتا ہوں۔ اور بلند آواز سے کہتا ہوں۔ کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت اختیار

کیونکہ ان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے اور اسی کامل انسان کو امور غیبیہ کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دنیا میں کسی مذہب والا روحانی برکات میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ میں اس میں صاحب تجربہ ہوں میں دیکھ رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہیں ......

اے نادانو! تمہیں مردہ پرستی میں کیا مزہ ہے اور مردار کھانے میں کیا لذت!! آؤ! میں تمہیں بتلاؤں کہ زندہ خدا کہاں ہے اور کس قوم کے ساتھ ہے؟ اسلام اس وقت موسیٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ ہمکلام ہوا۔ اور پھر چپ ہو گیا۔ آج ایک مسلمان کے دل میں کلام کر رہا ہے"

(ضمیمہ انجام آتھم ص۶۱)

پھر فرماتے ہیں:۔

"مجھے بھیجا گیا ہے۔ تا میں ثابت کروں۔ کہ ایک اسلام ہی ہے۔ جو زندہ مذہب ہے۔ اور وہ کرامات مجھے عطا کئے گئے ہیں جن کے مقابلہ سے غیر مذاہب والے ..... عاجز ہیں۔ میں ہر ایک مخالف کو دکھلا سکتا ہوں۔ کہ قرآن شریف اپنی تعلیموں اور اپنے علوم حکمیہ اور اپنے معارف دقیقہ اور بلاغت کاملہ کی رو سے معجزہ ہے۔ موسیٰ کے معجزہ سے بڑھ کر اور عیسیٰ کے معجزہ سے صدہا درجہ زیادہ"

(ضمیمہ انجام آتھم ص۶۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ باطل شکن اعلانِ حق ہے جو آج سے پون صدی قبل مذاہب عالم کی فضا میں گونجا۔ اور مخالف کیمپوں میں ایک کھلبلی مچ گئی۔

(باقی)

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ ۱۳۳۹ھش مطابق ۱۹۶۰ء

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی فرودگاہوں کا نقشہ درج ذیل ہے احباب نوٹ فرمالیں اور اس کی پابندی فرمائیں۔ عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر دوستوں کو اس سے بخوبی آگاہ فرما دیں۔ (ناظم مکانات و معلومات جلسہ سالانہ)

نام قیام گاہ	نام جماعت	افسر مہمان نوازی
تعلیم الاسلام کالج	لاہور شہر و ضلع ضلع کیمبل پور۔ بہاولپور ڈویژن	چوہدری ظفر احمد صاحب ڈبیر ایم اے
تعلیم الاسلام کالج ہال	سرگودھا شہر و ضلع	قاضی مبارک احمد صاحب انصاری ایم ایس سی
فضل عمر ہوسٹل	گوجرانوالہ شہر و ضلع	سعید اللہ خان صاحب ایم اے
جامعہ احمدیہ	لائل پور۔ شہر و ضلع	چوہدری حمید احمد صاحب ایم اے
جامعہ احمدیہ عمارت جدید	شیخوپورہ ضلع	ماسٹر منظور احمد صاحب شاکر
تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع گجرات شہر و ضلع خیرپور حیدرآباد ڈویژن ٹھٹھہ نجاں شہر و ضلع جہلم شہر و ضلع	چوہدری محمد سعید اللہ خان صاحب بی اے بی ٹی
بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام سکول	سیالکوٹ شہر و ضلع	مرزا عنایت اللہ صاحب
پرائمری سکول واقع محلہ دار الرحمت وسطی	شیخوپورہ شہر ضلع مظفرگڑھ ضلع میانوالی	قریشی امان اللہ صاحب بی ایس سی ایل ایل
دار الضیافت	کراچی۔ کوئٹہ بلوچستان و مشرقی پاکستان	مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ
دفاتر تحریک جدید	سابق صوبہ سرحد و آزاد کشمیر	مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح
نصرت گرلز ہائی سکول نزد ٹیوب ویل	قادیان و بھارت۔ جھنگ شہر و ضلع۔ راولپنڈی شہر و ضلع	چوہدری عطاء اللہ صاحب ایم اے

سالانہ جائزہ چندہ مجلس خدام الاحمدیہ از یکم نومبر ۱۹۵۹ء تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۰ء

(قسط نمبر ۳)

۵۔ ملتان ڈویژن

ا۔ ۱۰۰٪ ادا کرنے والی مجالس:۔ جھنگ صدر۔ لائلپور۔ چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال۔ چک ۹۸ ج ب۔ چک ۶۱ ج ب۔ چک ۶/11-L۔ ملتان چھاؤنی۔ خانیوال۔ چک ۱۶۳/W-B۔ چک ۲۲/10-R۔ چک ۷۶ ج ب۔

ب۔ بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:۔ جھنگ شہر۔ جیونٹ۔ ربوہ۔ احمد نگر۔ جھنگی۔ چک ۲۷۵ ر ب۔ گوجرہ۔ جڑانوالہ۔ چک ۸۴ ج ب۔ چک ۲۸ گ ب۔ چک ۹۹ ر ب۔ چک ۲۹۷ ج ب۔ چک ۲۰۹ ج ب۔ چک ۳۵۲ ج ب۔ چک ۳۰۰ ج ب۔ چک ۲۸۷ ج ب۔ چک ۲۶۱ ر ب۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ منٹگمری۔ اوکاڑہ۔ عارف والا۔ چک ۵۵/5-L۔ بورے والا۔ جلہ ارائیں۔ چک ۱۷۰/10-R۔ چک ۲۳/W-B۔

ج۔ بغیر بجٹ ادا کرنیوالی مجالس:۔ شورکوٹ۔ چک ۲۴۵/E-B۔ ملتان۔ چک ۹۱/E-B۔

د۔ نادہندہ مجالس:۔ لالیاں۔ رنگی تو۔ ڈاور۔ چک ۴۹۷۔ جہل بھٹیاں۔ گھوڑے والا۔ کوٹ سلطان۔ چاہ لڈیانہ۔ ٹھٹھہ سندرانہ۔ چاہ کوروالہ۔ میکالوانہ۔ چک ۵ گ ب۔ چک ۱۰۹ ... گڑھ۔ چک ۵۶۵ ج ب۔ چک ۳۳۲ ج ب۔ چک ۳۳۳ ج ب۔ چک ۸۹ ج ب۔ چک ۹۶ گ ب۔ چک ۵۵۹ گ ب۔ سمندری۔ چک ۵۸۔ چک ۴۷۶ کہروڑ۔ چک ۳۱۳ ج ب۔ چک ۲۱۹ ر ب۔ چک ۶۳ ج ب۔ چک ۵۵ ج ب۔ چک ۳۰ ج ب۔ چک ۴۰ گ ب۔ چک ۱۹۴ ر ب۔ چک ۳۶ ج ب۔ چک ۲۴۶ ج ب۔ چک ۲۴۳ گ ب۔ چک ۳۱۶ گ ب۔ چک ۵۲۸ گ ب۔ چک ۱۳۲ گ ب۔ چک ۵۲ گ ب۔ چک ۳۸۸ ج ب۔ چک ۲۶۹ گ ب۔ چک ۳۰ ر ب۔ چک ۹۶ گ ب۔ چک ۲۶۶ کھوکھر بالوالہ۔ چک ۶۱ ر ب۔ چک ۳۶۷ ج ب۔ چک ۸۴ گ ب۔ چک ۸۶ ج ب۔ چک ۹۴ ج ب۔ چک ۱۰۹ ر ب۔ چک ۲۹۶ ج ب۔ چک ۲۶ ج ب۔ چک ۶۰ ج ب۔ چک ۲۲۶۔ چک ۳۰۴۔ چک ۲۶۸ ج ب۔ صدر گوگیرہ۔ چک ۳۰/11-L۔ چک ۳۶۳/E-B۔ پاکپتن۔ چک ۹۶/6-R۔ چک ۱۳۷/9-R۔ چک ۱۳۴/9-L۔ چک ۹۰/12-L۔ بچیکہ وٹھی۔ چک ۱۷/14-L۔ چک ۹۳/12-L۔ رود دھوالا۔ دنیا پور۔ چک ۹۱/A۔ چک ۵۶۳/E-B۔ چک ۵ درکانہ۔ حسن پور۔ چاہ آدم والہ۔ جہانیاں۔ چاہ کھاگووالا۔ چک ۳۶۷/W-B۔ چاہ جیون سنگھ۔ علی پور۔ کبیروالہ۔ ہزاری منڈی۔ پنڈی دیوا سنگھ۔ چک ۳۴۴/W-B۔ چک ۵۲۹/E-B۔ بنگا گوچھڑ والا۔ چک ۵۶ گ ب۔

۶۔ بہاولپور ڈویژن

ا۔ ۱۰۰٪ ادا کرنے والی مجالس:۔ علی پور گھلواں۔ شہر سلطان۔ چک ۹۳/T-D-R۔ چاہ اسمٰعیل والا۔ راجن پور۔ چک ۱۶۰ مراد۔ اوچ شریف۔ احمد پور شرقیہ۔ چک ۱۶۱ مراد۔ چک ۲۴۶ مراد۔ چک ۱۸۲/7-R۔ چک ۱۶۷/7-R۔ چک ۳۲۷/H-R۔ بستی بابا جعفر خان۔ جمبول۔ خانپور۔ چک ۶۵/1-P۔ چک ۱۰۶/P۔ چک ۸۱/N-P۔ چک ۱۳۰/P۔ چک ۴۵/P۔ چک ۱۰/P۔ چک ۱۴۹ مراد۔

ب۔ بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس:۔ بستی مندرانی۔ شادن لنڈ۔ گل گھوٹو۔ بہاولپور۔ چک ۸۴ ... چک ۹ نورپور۔ چک ۱۲۸ مراد۔ چک ۲۳۳/9-R۔ چک ۱۶۹/7-R۔ چک ۹۳/7-R۔ چک ۵۵/4-R۔ چک ۷۶/4-R۔ چک ۲۳/2-R۔ فورٹ عباس۔ رحیم یار خان۔ لیاقت پور۔ چک ۲۴/P۔ چک ۳۳/N-P۔

ج۔ بغیر بجٹ ادا کرنے والی مجالس:۔ مظفر گڑھ۔ سیراج کالونی۔ ڈیرہ غازی خان۔ بستی سرانی۔ بیٹ چین والا۔

د:۔ نادہندہ مجالس:۔ لیہ۔ بیٹ قائم شاہ۔ کوٹ قیصرانی۔ بستی رنداں۔ چک ۵۳ مراد۔ مٹھو (؟)۔ چک ۶۳/D.B۔ چک ۱۹۲۔ منڈی ہیرانہ۔ بہاولنگر۔ چک ۱۰۳/6-R۔ چک ۱۹۱/7-R۔ چک ۱۶۰/7-R۔ چک ۲۱۳/9-R۔ چک ۱۰۲ فتح۔

(باقی)

پتہ مطلوب ہے

شیخ محمد ابراہیم صاحب موصی ۶۰۳۸ ولد شیخ رحمت اللہ صاحب پیشہ دکانداری سکنہ لاہور کے موجودہ پتہ کی نظارت بہشتی مقبرہ کو ضرورت ہے۔ اس لئے اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو اس سے نظارت ہذا کو مطلع کریں۔ یا موصی خود اگر اس اعلان کو پڑھیں تو اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

برادرم مکرم عبداللطیف خانصاحب کوئٹہ میں بہت عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین (منصور احمد ظفر۔ احمد نگر)

ولادت:۔ خاکسار کے ہاں ۲۶/۲۵ ستمبر ۱۹۶۰ء کی درمیانی شب کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین (غلام محمد باڈی گارڈ حضرت اقدس)

یہ قیمتی کتب
جلسہ سالانہ پر ضرور خریدیئے

۱۔ **تفسیر صغیر**۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن مجید کا اردو میں بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ اور جہاں جہاں شرح کی ضرورت تھی۔ مختصر شرح بھی کر دی ہے۔ قرآن مجید کا مفہوم سمجھنے کے لئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ہدیہ ایک جلد میں اٹھارہ روپے۔ اور دو جلدوں میں بیس روپے ۲۰/-

۲۔ **بخاری شریف مترجم**:۔ بخاری شریف کا ترجمہ اور شرح مکرم و محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کر رہے ہیں۔ پہلے دو جز قادیان میں طبع ہوئے تھے۔ اب تیسرا جز ادارۃ المصنفین نے شائع کیا ہے۔ لکھائی و چھپائی عمدہ ہے مجلد قیمت تین روپے۔

۳۔ **تاریخ احمدیت حصہ اول و دوم**:۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے واقعات و حالات سے ہر احمدی کا واقف ہونا ضروری ہے۔ اس غرض کے لئے تاریخ احمدیت لکھی گئی ہے اس وقت تک دو جلدیں طبع ہوئی ہیں۔ جلد اوّل کی قیمت چار روپے ہے۔ اور جلد دوم کی قیمت ساڑھے پانچ روپے۔ کتاب کو قیمتی تصاویر سے مزین کیا گیا ہے اور کتب مجلد ہیں۔

۴۔ **المبشرات**۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پورے ہونے والے الہامات و کشوف کا مجموعہ۔ خود بھی زیادتِ ایمان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی بطور تحفہ دینے کے قابل ہے۔ قیمت مجلد پانچ روپے۔

ھدایۃ المقتصد۔ نکاح و طلاق وغیرہ کے مسائل جن کا جاننا ہر مرد و عورت کے لئے ضروری ہے شائع کئے گئے ہیں۔ اور ھدایۃ المجتہد جو فقہ کی بہت مشہور کتاب ہے۔ اس میں سے ایک حصہ کا ترجمہ اردو میں مع قیمتی نوٹوں کے کیا گیا ہے۔ قیمت مجلد چار روپے۔

یہ سب کتب جلسہ سالانہ کے ایام میں سب دوکانداروں سے مل سکیں گی۔ ان کو ضرور خریدیئے۔ ورنہ ان سے محروم رہنا پڑے گا۔

ادارۃ المصنفین۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

ضروری اعلان

غلہ منڈی میں حمید جنرل سٹورز کا سامان قابل فروخت ہے۔ دوکان میں سامان منیاری سٹیشنری کراکری کٹلری وغیرہ مع فرنیچر موزوں موقعہ اور موزوں جگہ ہے۔ خواہشمند احباب بالمشافہ مجھ سے تصفیہ کر لیں۔

پروپرائٹر:۔ حمید جنرل سٹورز غلہ منڈی ربوہ

ولادت

مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کی دعا فرمائیں۔ نیز زچہ کو بخار آتا ہے اس کیلئے بھی صحت اور درازی عمر کی دعا فرمائیں۔

(محمد اسحٰق از سرگودھا)

عکسی
قرآن مجید

اعلیٰ طباعت عمدہ تجلید

جلی حروف

جسے بچے اور بوڑھے کمزور نظر بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

آج ہی

آرڈر بھجوا کر طلب فرماویں

ھدیہ فی جلد ۷/- روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ گولبازار ربوہ

قرآن کریم
بطرز یسّرنا القرآن

★ بڑا سائز مجلد ہدیہ ۶/۸ روپے

★ قاعدہ یسرنا القرآن ہدیہ ۱۰ آنے

★ قاعدہ خورد حصہ اوّل ہدیہ ۴ آنے

★ یہ قاعدہ بچوں اور بڑوں کے قرآن مجید سیکھنے کے لئے بے نظیر اور آسان ترین ذریعہ ہے۔

مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ

اٹھرا کی گولیاں
"ہمدرد نسواں"

استعمال کرنے سے تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے ۱۹/۰۰ روپیہ

حب جُند

مقوی دل مقوی اعصاب

گھبراہٹ بے چینی

نیند نہ آنا۔ وہم مالیخولیا

کا بے نظیر علاج

قیمت مکمل کورس ۲۵/-/- روپے

اولاد نرینہ
کی
دوائی فضل الٰہی

قیمت ۱۶/-/-

سرمہ ممیرا خاص

جملہ امراض چشم کا بے نظیر علاج

قیمت ۱/۵، ۱/۱۰، ۳/-

تریاق سل

جس کا چند روزہ استعمال اس موذی مرض سے نجات دلاتا ہے مکمل کورس ۱۶/-

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ہر انسان کیلئے ایک ضروری پیغام

بزبان اردو ــــ کارڈ آنے پر

مُفت

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد۔ دکن۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

احباب نوٹ فرمالیں

احباب کی سہولت کے لئے ہم نے اکثر اسلامی لٹریچر عربی اردو۔ انگریزی ایک جگہ جمع کر لیا ہے۔ سو احباب جب جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں تو اسلامی لٹریچر ہم سے خرید فرمائیں۔

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

گولبازار ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور، جوہرآباد و بھیرہ برائے ایڈوانس بکنگ فون:۔ لاہور ۳۳۶۷۰، ربوہ ۷۰، سرگودھا ۵۳۴، جوہرآباد ۵۴

ہیڈ آفس ۲۷۰۰ جودھامل بلڈنگ لاہور فون ۶۵۵۷

از لاہور تا سرگودھا	۴-۰۰	۵-۴۵	۸-۴۵	۱۰-۴۵	۱-۰۰	۴-۱۵	۷-۰۰							
از ربوہ تا جوہرآباد	۷-۳۰	۹-۱۵	۱۲-۱۵	۲-۳۰	۴-۳۰	۷-۴۵	۹-۳۰							
از سرگودھا تا لاہور	۴-۱۵	۶-۱۵	۸-۰۰	۱۰-۱۵	۱-۳۰	۳-۳۰	۵-۱۵							
از سرگودھا تا بھیرہ	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۱۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵
از بھیرہ تا سرگودھا	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵
از جوہرآباد	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۴۵	۹-۰۰	۱۱-۱۵	۱-۱۵	۲-۴۵							

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے
ربوہ۔ جوہرآباد کے درمیان اڑھائی گھنٹے
سرگودھا۔ بھیرہ کے درمیان دو گھنٹے کا سفر ہے

سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

مخزنِ معارف

یعنی خلاصہ تفسیر کبیر مؤلفہ پلیر معین الدین کے متعلق

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد:- "مخزن معارف کا کام اچھا ہے اللہ تعالیٰ برکت دے۔ یہ تفسیر کبیر کا خلاصہ ہے۔ دوست اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔"

خدا تعالیٰ کے فضل سے سورۃ یونس تا کہف والی ہزار صفحات کی معرکۃ الآراء جلد کا جو سو سو روپے میں بکی ہے اور اب بالکل نایاب ہے، اور پورے آخری پارہ کی اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل چار جلدوں کا جو قرآنی معارف کا بے بہا خزانہ ہیں خلاصہ الگ الگ شائع ہو چکا ہے۔ قیمت فی جلد آئیل کلاتھ -/۵

نوٹ:- تیسری جلد جس میں پہلے پارہ کے نو رکوع والی جلد کے علاوہ باقی ساری مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ آجاویگا انشاء اللہ جلسہ پر مل سکے گی۔ (قیمت ۷/ روپیہ ہوگی) ملنے کا پتہ:- **افضل برادرز گول بازار ربوہ**

شاہین سیریز

۱۔ شاہین بوٹ پالش } اس وقت تمام قسم کے بوٹ پالش مثلاً کیوی بوٹ پالش۔ چیری بوٹ پالش پاکستان میں ہی تیار ہوتے ہیں۔ ہم نے بھی امریکہ کی کمپنیوں سے قیمتی اجزاء منگوا کر ان تمام پالشوں کے مقابلہ میں تیار کیا ہے استعمال کے بعد اپنی رائے سے مطلع فرمائیے۔

۲۔ شاہین برلنٹائن } بالوں اور چہرے کی خوبصورتی اور ملائمت کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے۔ نہایت عمدہ اور دیدہ زیب پیکنگ۔

۳۔ شاہین پامیڈ ویزلین } اس موسم میں اس کا استعمال نہایت ضروری ہے اور اسکا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے سٹال واقع گولبازار ربوہ سے طلب کریں۔

مصنوعات شائینو

رسالہ الفرقان کی مستقل خریداری

"ہم خرما و ہم ثواب"

سنہ ۱۹۵۵ء کے جلسہ سالانہ پر رسالہ الفرقان کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ لاکھ تک چھپنا چاہیئے اور اسکی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے۔" (الفضل ۶ر جنوری ۱۹۵۶ء)

سنہ ۱۹۵۹ء میں حضرت میرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو۔ کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور اسلام کے محاسن پر بہت عمدہ طریق سے بحث کی جاتی ہے۔" (الفضل ۱۸ر جولائی سنہ ۵۹ء)

احباب کرام! آپ کا فرض ہے کہ آپ خود بھی رسالہ کے خریدار بنیں اور اپنے حلقہ اثر میں بھی اسکے خریدار پیدا فرمائیں۔ رسالہ کا سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے۔

جو دوست دس سال کیلئے مستقل خریدار بن جائیں انہیں دس سال کا چندہ ساٹھ روپے کی بجائے صرف پچاس روپے ادا کرنا پڑتا ہے۔ نیز رسالہ کی طرف سے ان کے نام ماہ جنوری سنہ ۶۱ء سے پورے دس سال کیلئے ہر ماہ تحریک دعا کے طور پر شائع ہوتے رہیں گے۔ علاوہ ازیں وی۔ پی وغیرہ کی پریشانی سے اور زائد خرچ سے بھی بچ جائیں گے۔ یہ ہم خرما و ہم ثواب والی بات ہے۔

۳۱ر دسمبر سنہ ۶۰ء تک پچاس روپے ادا کرنے والوں کے نام اس فہرست میں دس سال تک شائع ہوتے رہیں گے جس میں پہلا نام سیدی حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کا ہے۔ پس آپ الفرقان ایسے تبلیغی رسالہ کی سرپرستی فرمائیں۔ یا کم از کم ایک سال کیلئے خریدار بنکر ہی تجربہ ہی کر لیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر الفرقان گولبازار ربوہ میں تشریف لائیں یا چندہ کی رقم مینیجر الفرقان کے نام ارسال فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

ایڈیٹر رسالہ الفرقان ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے ــــ لاہور ڈویژن

نیلام

ایک ویگن کوئلہ جو لائلپور ریلوے اسٹیشن پر پڑا ہے مورخہ ۳۱ر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء دس بجے صبح بذریعہ نیلام عام فروخت کیا جائے گا۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

این ڈبلیو آر۔ لاہور)

نورُ کا جل

لطیف ترین سیاہ رنگ کا جوہر ہے جو آنکھوں کیلئے مفید ترین متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کیا جاتا ہے جو خارش، پانی بہنا، باہمنی وغیرہ امراض چشم کیلئے بہت مفید ہے اور پھر آنکھوں کے حسن میں اضافہ بھی کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱/۴

علاوہ ڈاک و پیکنگ

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

ھوالشافی

مفت "پہلی دواء" مفت

ہر مرض کی پہلی دواء

ایک عرصہ کی ریسرچ کے بعد ہم دنیا کے سامنے ایک ایسی عظیم الشان دواء پیش کر رہے ہیں جو بفضلہ تعالیٰ قریباً تمام نئے اور شدید امراض کا فوری طور پر قلع قمع کر دیتی ہے پرانی اور پیچیدہ امراض میں تو ہومیو پیتھی کے انتہائی بلند معیار کو ایک دنیا تسلیم کر چکی ہے لیکن نئے اور یکدم شدت سے آنیوالی امراض میں اس جدید میڈیکل سائنس کی زود اثری سے ابھی بہت کم لوگ واقف ہیں "پہلی دواء" انشاء اللہ تعالیٰ اس میدان میں بھی ہومیو پیتھی کا سکہ بٹھا دیگی۔ یہ دواء جس تیزی سے امراض کو ختم کرتی ہے اس کا صحیح اندازہ اسکے استعمال سے ہی ہو سکتا ہے مندرجہ ذیل امراض کے لئے اسکی تین خوراکیں (جو عموماً کافی رہتی ہیں) مفت حاصل کریں۔

سر درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ سینہ کا درد۔ اعصابی درد۔ کھانسی۔ زکام۔ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ ہر قسم کی نئی سوزش۔ مثلاً گلے کی سوزش۔ دماغی پردوں کا ورم یعنی سرسام۔ کن پیڑے۔ غدود کا پھولنا پھوڑا پھنسی وغیرہ (جبکہ صرف اجتماع خون ہو پیپ اور رساؤ کی نوبت نہ آئی ہو) مثانے کی سوزش کی وجہ سے پیشاب کی بندش اور سردی لگنے سے پیدا ہونیوالی ہر قسم کی تکالیف وغیرہ۔

نرخنامہ:-	ایک ڈرام (۱۲ خوراک)	دو ڈرام	چار ڈرام	ایک اونس ۸ ڈرام
	-/۸/-	-/۱۴/-	-/۴/۱	-/۸/۲

علاوہ محصولڈاک و پیکنگ، ایک درجن شیشی پر کمیشن ۲۵ فیصدی۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

ربوہ میں باموقع دکانیں

غلہ منڈی ربوہ میں منڈی کے بہترین آباد حصہ میں ریلوے سٹیشن کے بالکل قریب دکانوں کا ایک پلاٹ جس میں دو دکانیں تعمیر شدہ ہیں۔ (جو کہ چالیس روپے ماہوار کرایہ پر اس وقت چڑھی ہوئی ہیں) اور باقی دکانوں اور گوداموں کی ساری بنیادیں مکمل ہیں یہ سارا پلاٹ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر جلسہ سالانہ کے موقع پر مل کر قیمت کا تصفیہ کر سکتے ہیں۔

خواجہ محمد عبد اللہ

خواجہ ریستوران گولبازار ربوہ

ایک مشورہ

- خطرہ بجلی کے ہر پول پر سرخ رنگ سے لکھا ہوتا ہے
- اس لئے ناقص سوچ پلگ لگوا کر خطرہ مول نہ لیں۔
- قابل بھروسہ اور معیاری مال پر یہ نشان ہوتا ہے۔

RCI

- اور آپکے اپنے شہر میں ہر اچھے دکاندار سے مل بھی جاتا ہے ۵ تا ۱۵ ایمپئر کی طاقت میں بجلی فٹنگ کے متعلق مصنوعات تیار کرنیوالا ادارہ

روز ٹا کیمیکل انڈسٹریز سرگودھا

پروپرائٹر چوہدری محبوب احمد

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴